Roll No. ________ امیدوار خود پُر کرے

SSC-(P-II)-A/2023
(For All Sessions)

اُردو لازمی (انشائیہ)

وقت: 2 گھنٹے 10 منٹ (GROUP-I-گروپ) نمبر 60

2۔ درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم اور دو حصہ غزل سے) (10)

(حصہ نظم)

(i) یوں تو میرے شہر میں سڑکیں کئی ہیں لازوال
لیکن ایک ایسی سڑک بھی ہے نہیں ہے جس کی مثال

(ii) اُصولِ محبت ہے پیغام جس کا
وہ محبوبِ پروردگار آ گیا

(iii) رقص تیری خاک کا کتنا نشاط انگیز ہے!
ذرہ ذرہ زندگی کے سوز سے لبریز ہے

(iv) سب محنت کش گلے ملے اور ابھرا اک پیغام
اس پیغام کو سمجھو یہ ہے قدرت کا انعام

(حصہ غزل)

(i) یہ فخر تو حاصل ہے، بُرے ہیں کہ بھلے ہیں
دو چار قدم ہم بھی تیرے ساتھ چلے ہیں

(ii) سلسلہ، فتنۂ قیامت کا
تری خوش قامتی سے ملتا ہے

(iii) میں درماندہ اس بارگاہِ عطا کا
گنہگار ہوں، اِک خطا ہوگئی ہے

3۔ مندرجہ ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ خط کشیدہ الفاظ کے معانی، سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ (10)

(الف) میرا ماتھا ٹھنکا کہ اگر یہی حال رہا تو یہاں بھی فرصت معلوم! خیر حیلے حوالوں سے اس وقت تو میں بچ گیا اور میرے میزبان بھی میری وجہ سے نہ گئے مگر مجھے بہت جلد معلوم ہو گیا کہ جس عنقا یعنی یکسوئی کی تلاش میں سرگرداں تھا وہ مجھے یہاں بھی نہ ملے گی۔

(ب) باغ کے داروغہ خود بھی بڑے کارگزار اور مستعد شخص ہیں اور دوسروں سے بھی کھینچ تان کر کام لیتے ہیں۔ اکثر مالیوں کو ڈانٹ ڈپٹ کرنی پڑتی ہے۔ ورنہ ذرا بھی نگرانی میں ڈھیل ہوئی، ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گئے یا بیڑی پینے لگے یا سائے میں جا لیٹے۔

4۔ درج ذیل سوالات میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ (10)

(i) مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ کیا تھا؟
(ii) سلطان ٹیپو اپنی جدوجہد میں کیوں کامیاب نہ ہوسکا؟
(iii) بادشاہ بیگم کا اصلی نام کیا تھا؟
(iv) عید کی شاعری کا ہماری شعری روایات سے کیا تعلق ہے؟
(v) مصنف پر اس فقیر نے کیا اثر کیا؟
(vi) شاعر کے بیان کے مطابق دریائے فرات کے پانی پر دھوپ کا کیا اثر ہوا؟
(vii) آنکھ کی شبنم افشانی سے کیا مراد ہے؟
(viii) شاعر نے سر اور دل میں کس چیز کی کمی کا ذکر کیا ہے؟

5۔ کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے: (05)

(الف): مرزا محمد سعید۔ (ب): چغل خور۔

6۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک مضمون پر لکھیے: (15)

(i)۔ قائداعظمؒ (ii)۔ چاندنی رات (iii)۔ مسلمانوں کے تہوار

7۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔ (10)

قائداعظمؒ ہمیشہ سے ایماندار، باہمت، نڈر اور مستقل مزاج انسان تھے۔ ان کا دامن لالچ اور ہوس سے پاک تھا۔ وہ کسی جج یا ساتھی وکیل سے بھی اپنی شان کے خلاف کوئی لفظ سننا پسند نہیں کرتے تھے۔ نامساعد حالات میں گھبراتے نہیں تھے اور نہ کبھی دغا اور فریب سے کام لیتے تھے۔ ان کی سیاست صاف ستھری اور پاکیزہ تھی۔ وہ سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے توڑ پھوڑ اور خلاف قانون اقدامات کے سخت مخالف تھے۔ جس بات کو حق سمجھتے، اس کے بارے میں کسی سے سمجھوتہ نہیں کرتے تھے اور نہ ہی مصلحت کوشی سے کام لیتے تھے۔ خوش پوشی کا انہیں بے حد شوق اور سلیقہ تھا جو آخر تک قائم رہا۔ ہندوستان کے کتنے ہی وائسرایوں نے ان کی خوش پوشی کی تعریف کی۔ ان کی زندگی کے آخری چند سالوں میں ان کی شہرت بامِ عروج پر پہنچ گئی تھی۔ پاکستان کا قیام ان کا عظیم کارنامہ ہے۔

سوالات:

(i) قائداعظمؒ کس قسم کے انسان تھے؟
(ii) قائداعظمؒ کا سیاسی رویہ کس قسم کا تھا؟
(iii) قائداعظمؒ کا عظیم کارنامہ کون سا ہے؟
(iv) ہندوستان کے وائسرایوں نے قائداعظمؒ کے کس وصف کی تعریف کی ہے؟
(v) اس عبارت کا موزوں عنوان لکھیے۔